فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن

10-ماؤایریا، جی-10 /4، اسلام آباد

عنوان: **139ویں ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس منعقدہ مورخہ 04 مئی، 2016 کی کارروائی اور فیصلہ جات**

139ویں ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس مورخہ 04 مئی 2016 کو منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت جناب شاہ رخ ارباب، چیف ایگزیکٹو / سیکرٹری ہاوسنگ وورکس نے کی اور انکے علاوہ ایگزیکٹو کمیٹی کے تمام ممبران اور ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی انتظامیہ نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں پیش کردہ ایجنڈوں پر جو فیصلے ہوئے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

ایجنڈا-1 ایگزیکٹو کمیٹی کی 138 میٹنگ کے لکھے گئے فیصلہ جات کی توثیق اور اس پر عملدرآمد کی صورتحال

2- ایگزیکٹو کمیٹی کے سامنے 138 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 16 فروری 2016 کے لکھے گئے فیصلہ جات توثیق کیلئے پیش کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان فیصلہ جات پر عمل درآمد کی صورت حال سے بھی ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا گیا۔ ایگزیکٹیو کمیٹی نے ان ایجنڈا کے اوپر عمل درآمد کی صورتحال کو تسلی بخش پایا۔

فیصلہ:۔

3- ایگزیکٹو کمیٹی نے اپنے 138 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 16-02-2016 میں کئے گئے تمام فیصلہ جات کی توثیق کر دی۔

ایجنڈا۔2 ممبر شپ فیز II کی اختتامی تاریخ میں توسیع کا معاملہ:

4- ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ سیکریٹری، ہاؤسنگ وورکس / چیف ایگزیکٹو، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی منظوری سے ممبر شپ (فیز۔2) کی اختتامی تاریخ میں مورخہ 15-04-2016 تک توسیع کی گئی تاہم اسکے باوجود بھی وفاقی ملازمین کی طرف سے درخواستیں موصول ہو رہی ہیں کہ وہ لوگ اپنی سرکاری مصروفیات کی وجہ سے درخواست جمع نہیں کرواسکے لہذا مساوات کے بنیاد پر انکو درخواست دینے کی اجازت دی جائے۔ ان درخواست دہندگان میں بیرون ملک تعینات سفراءاور سفارتی عملہ بھی شامل ہے لہذا مناسب ہو گا کہ ممبر شپ (فیز۔2) میں ایک ہفتے کی توسیع کر دی جائے۔

فیصلہ:۔

5- ایگزیکٹو کمیٹی نے ممبر شپ فیز. II کی اختتامی تاریخ میں 13 مئی 2016 تک توسیع کر دی تاہم کمیٹی نے متفقہ طور پر موجودہ توسیع کو حتمی قرار دیااور مزید توسیع نہ کرنے کا حکم دیا۔

ایجنڈا۔3 ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ملازمین کے لیئے تنخواہی مراعات میں اضافہ کی بابت فنانس کمیٹی کی رپورٹ:

6- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ اسکے 136 ویں اجلاس کی روشنی میں تشکیل شدہ مالیاتی کمیٹی نے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ملازمین کیلئے اپنی سفارشات مرتب کر لی ہیں جو کہ آج کے اجلاس میں پیش کی جارہی ہیں۔مالیاتی کمیٹی نے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ڈیوٹی الاؤنس میں 25 فیصد اضافے کی سفارش کی ہے۔

فیصلہ:-

7- ایگزیکٹیو کمیٹی نے مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ میں پیش کردہ سفارشات کا بغور جائزہ لینے کے بعد باہمی اتفاقِ رائے سے ایچ۔ایف ڈیوٹی الاؤنس میں 25 فیصد اضافہ منظور کیا اور رپورٹ میں تجویز کردہ تاریخ یکم اپریل، 2016 سے نافذ العمل قرار دیا۔ علاوہ ازیں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ملازمین کیلئے پنشن فنڈ قائم کیا جائے۔

ایجنڈا۔4 بہارہ کہو ہاؤسنگ سکیم کی موجودہ صورتحال

8- ایگزیکٹیو کمیٹی کو بتایا گیا کہ بہارہ کہو ہاؤسنگ سکیم کے وہ کامیاب اُمیدوار جو "پہلے آؤ پہلے پاؤ" کی بنیاد پر منتخب ہوئے انکو مختلف کیٹگریز میں تائیدی خطوط جاری کیئے جاچکے ہیں۔ جن کی تعداد 1716 ہیں۔ وہ کامیاب امیدواران جن کو تائیدی خطوط لکھے جاچکے ہیں انکے محکموں سے انکے سروس کے کوائف حاصل کئے جارہے ہیں اور فائلوں کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ اب تک 1300 سے زائد فائلیں مرتب ہوچکی ہیں جو عبوری الاٹمنٹ لیٹر جاری کرنے کیلئے تیار ہیں۔ تاہم عبوری الاٹمنٹ لیٹر سی۔ڈی۔اے سے منظور شدہ نقشہ وصول ہونے کے بعد ہی جاری کئے جائینگے اور نقشے میں موجود پلاٹ نمبروں کے حساب سے الاٹمنٹ میں توسیع کی جائیگی۔

9- علاوہ ازیں، سیکریٹری وزارتِ مکانات و تعمیرات کی زیرِ صدارت ایگزیکٹو کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ میسرز گرین ٹری کو بذریعہ چیک رقم ادا کی جائی گی تاہم متعلقہ کمپنی نے چیک کے ذریعے سے ادائیگی لینے سے انکار کیا اور یہ تقاضا کیا تھا کہ رقم کی ادائیگی بذریعہ پے آرڈر کی جائے۔

1/6/16

10- ایگزیکٹو کمیٹی کو مزید بتایا گیا کہ اسی سلسلے میں وزارتِ مکانات و تعمیرات میں ایک اجلاس ہوا جس میں وزارت کے افسران، نیب حکام اور ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے نمائندوں نے شرکت کی جس میں اوپر دی گئی صورتِ حال کا جائزہ لیا گیا۔ سیکریٹری، وزارتِ مکانات و تعمیرات نے یہ منظوری دی کہ اس معاملے کو ایگزیکٹو کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے۔

11- بحث کے دوران ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران بشمول ایڈیشنل سیکریٹری (داخلہ) و چیف کمشنر اسلام آباد نے اس چیز کی وضاحت چاہی کہ اس سارے معاملے کے اندر نیب کا قانونی کردار کیا ہے اس سلسلے میں ممبران کو آگاہ کیا گیا کہ چونکہ اس معاملے میں سرکاری ملازمین کا حق داؤ پر لگا ہوا ہے لہذا نیب اپنی تمام کاروائی سے ہٹ کر ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔

12- ایگزیکٹو کمیٹی کو یہ بتایا گیا کہ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے مکانات و تعمیرات میں بھی میسرز گرین ٹری لمٹیڈ کا معاملہ زیرِ بحث آیا۔ قائمہ کمیٹی کے معزز ممبران نے یہ ہدایات دی ہیں کہ میسرز گرین ٹری کو رقم کی ادائیگی کا معاملہ بہت اہم ہے کیونکہ یہ کم آمدنی والے سرکاری ملازمین کا پیسہ ہے لہذا نیب حکام سے درخواست کی جائے کہ وہ ایک خط کی شکل میں لکھ کر گارنٹی دے کہ چونکہ وہ اس معاملے میں ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے لہذا وہ معین کردہ قابلِ پیمائش اہداف کی تکمیل کروائے گا۔ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نیب حکام سے خط موصول ہونے کے بعد رقم کی ادائیگی کا پے آرڈر جاری کرے گی۔

فیصلہ:۔

13- ایگزیکٹو کمیٹی نے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کی ہدایات کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے میسرز گرین ٹری کو بزریعہ پے آرڈر ادائیگی قابلِ پیمائش اہداف کے حصول سے مشروط کرتے ہوئے اصولی طور پر منظور کیا تاہم یہ حکم دیا کہ ادائیگی کو نیب کی تحریری گارنٹی سے بھی مشروط کیا جائے۔ اور ہدایت دی گئی کہ نیب حکام کو تحریری طور پر ہاؤسنگ فاؤنڈیشن سے معاملات طے کرنے کی بذریعہ خصوصی مراسلہ تجویز دی جائے

ایجنڈا۔5 ایف14 ہاؤسنگ سکیم کی موجودہ صورتحال

14- ایگزیکٹو کمیٹی کو سیکٹر ایف۔14 ہاؤسنگ سکیم کے بارے میں مندرجہ ذیل کاروائی سے آگاہ کیا گیا۔

(i) زمین کا حصول:۔

15- سیکٹر ایف۔14 اور ایف۔15، اسلام آباد کیلئے درکار زمین کی منظوری جنابِ وزیر اعظم پاکستان سے لی گئی۔ بعد ازاں، لینڈ ایکوزیشن کلیکٹر (ایل۔اے۔سی)، اسلام آباد نے لینڈ ایکوزیشن ایک،1894 کے سیکشن۔4 کے تحت تحریری اطلاع نامہ DRA/(195)/389 بتاریخ 20-05-2015 کا باضابطہ اجرا کیا۔

16 - فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے میسرز اربن یونٹ، لاہور، حکومتِ پنجاب کو مشیر کے طور پر رکھا تا کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے تکنیکی شعبہ میں موجود دستاویزات کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے۔ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے ایگزیکٹو کمیٹی کے 133 ویں اجلاس، مورخہ 18-06-2015 میں ہونے والے فیصلے کی تعمیل میں اربن یونٹ، لاہور سے خلائی سیاروں کی مدد سے لی گئی تصاویر خریدیں۔ خلائی سیاروں سے حاصل ہونے والی تصاویر کے اصلی ہونے کے ثبوت کے طور پر ہر تصویر پر میسرز اپالو میپنگ، امریکہ کی مہر کنندہ ہے۔ میسرز اپالو میپنگ، امریکہ کی ایک مشہور کمپنی ہے جو خلائی سیاروں سے لی گئی باوثوق معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس کام میں پنجاب اربن یونٹ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کیلئے ایک جامع "جغرافیائی معلوماتی نظام" بنائے۔ اس نظام کے تحت تعمیر شدہ املاک کے تعین / تخمینے کیلئے جگہوں کے تعین کرنے والے آلے (جی۔پی۔ایس) کی مدد سے سروے کرنا، خلائی سیاروں سے سیکٹر کا عکس لینا اور ان عکوس کو مفصل اور واضح تصاویر میں تبدیل کرنا شامل ہے۔

(ii) کنسلٹنٹ / مشیر:۔

17- پی۔پی۔آر۔اے کے قوانین کے تحت ایف۔14 اور ایف۔15 سیکٹر کے تعمیراتی کاموں کیلئے ٹھیکیداروں کے انتخاب اور تعمیراتی کاموں کی نگرانی کیلئے مختلف اخباروں اور ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ میں اشتہار دیئے گئے۔ مختلف کمپنیوں کی جانب سے جمع کرائے گئے کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد میسرز عثمانی اینڈ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو منتخب کیا گیا جس کے ریٹس سب سے کم تھے۔ میسرز عثمانی کے ساتھ باقاعدہ معاہدہ زیرِ غور ہے۔

(iii) ٹھیکیدار:۔

18- پی۔پی۔آر۔اے کے قوانین کے تحت ایف۔14 اور ایف۔15 سیکٹر کے تعمیراتی کاموں کیلئے مختلف اخباروں اور ویب سائٹس پر ٹھیکیداروں سے کھلی بولیاں طلب کی گئیں۔ پاکستان انجنئرنگ کونسل (پی ای سی/FIDIC) کے مختص دستاویزات کی پیروی میں یہ کام ای۔پی۔سی کی طرز پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ چونکہ اسلام آباد کے سیکٹر کے انفراسٹرکچر کے کاموں کیلئے یہ اپنی نوعیت کا پہلا ٹھیکہ تھا۔ اس لئے یہ کوشش کی گئی کہ اس میں زیادہ سے زیادہ ٹھیکیدار حصہ لیں۔ اس مقصد کیلئے بولیوں کی وصولی سے پہلے کافی نشستیں ہوئیں اور ٹھیکیداروں اور ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے مابین کافی غور وحوض اور مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ مزید براں ٹھیکیداروں کو بولی کی تیاری کیلئے زیادہ سے زیادہ ٹائم دیا گیا۔ زائد وقت کی فراہمی اور گفت شنید کیلئے معاونت دینے کے باوجود ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو 2 بولیاں موصول ہوئیں جن کی پی۔ای۔سی اور پیپرا کے قوانین کے تحت جانچ پڑتال جاری ہے۔

19- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ سیکٹر ایف۔14، 15 کی سمری کی وزیراعظم پاکستان سے منظوری کے وقت سی۔ڈی۔اے سے این۔او۔سی لیتے ہوئے یہ بیان کیا گیا تھا کہ سی۔ڈی۔اے قوانین کے مطابق ایف سیریز میں پلاٹ بنائے جائیں گے۔ ماضی میں ایف۔14 کیلئے ہی ایک سمری صرف اسی وجہ سے نامنظور ہوگئی کیونکہ اسکے اندر بہت سے چھوٹے پلاٹ بھی

بنائے گئے تھے۔ جس پر سی۔ڈی۔اے نے اعتراض کیا کہ ایف سیریز کے سیکٹر کے پلاننگ پیرامیٹرز کے خلاف ہے۔

(iv) تعمیر شدہ املاک کے تعین / تخمینے کیلئے:۔

20- میسرز اربن یونٹ، لاہور، حکومتِ پنجاب کی جانب سے تعمیر شدہ املاک کیلئے کیے گئے تعین / تخمینے کی تصدیق با قاعدہ طور پر "میسرز دانش انٹر پرائزز اینڈ کو" سے کرائی گئی جو کہ بینک دولتِ پاکستان سے اندراج شدہ قدر پیمائی کرنے والی کمپنی ہے۔

21- مزید متعلقہ یہ کہ مورخہ 2015-05-20 سے مزید آگے سیکشن 144 نافذ کر دیا گیا تا کہ تعمیر شدہ املاک کی بڑھوتی کو روکا جاسکے۔ سیکشن 144 کے نفاذ کو وقتاً فوقتاً طول دیا جاتا رہا۔ لہذا مورخہ 2015-06-30 کے بعد بنائی گئی تعمیر شدہ املاک کو غیر قانونی قرار دینا بعید از امکان نہیں ہو گا۔

22- یہاں یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ عدالتِ عالیہ، اسلام آباد نے سیکٹر ایف۔14 کے حصول کی بابت "حکم نامہء عدالت نمبر 2012 / 1293 بتاریخ 2014-02-21 میں خلائی سیاروں سے لی جانے والی تصاویر کی توثیق بھی کی تھی اور معزز جج صاحب نے درجہ ذیل فیصلہ قلم بند کیا تھا

23- "گوگل ارتھ کی مدد سے لیئے گئے 2005، 2006، 2008، 2010 اور 2012 کے عکس، درخواست گزاروں کے اس موقف کی نفی کرتے ہیں جس میں ان کا کہنا تھا کہ انکی تعمیر شدہ املاک 2005 میں کیئے گئے اعلان سے پہلے کی ہیں۔ میں اس بات پر قطعی قائل ہوں کہ یہ تعمیرات اعلان سے بہت بعد کی ہیں تا کہ ناجائز مراعات اور پلاٹ حاصل کیے جاسکیں، یہ بات بالکل واضح ہے خاص طور پر لوکل کمیشن کی رپورٹ سے کہ گوگل نقشے سے 2010 اور 2012 میں لی گئی تصاویر میں متنازعہ علاقے میں تعمیر شدہ املاک کی بڑھتی ہوئی تعداد دیکھی جاسکتی ہے"۔

24- عدالت عالیہ، اسلام آباد کے فیصلے کے بعد، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو کے مورخہ 30-04-2009 کو ہونے والے 106 ویں اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اور جی۔15 / 3 کے متاثرین کے نمائندوں کے مابین معاہدے کی بنیاد پر جسکی تصدیق / توثیق لینڈ ایکویزیشن کلکٹر، اسلام آباد نے بھی کی۔ متاثرین کو عدالتِ عالیہ کے مورخہ 2015-02-07 کے فیصلے میں منظور کردہ قیمت کی ادائیگی کی جائے۔

متعین کردہ قیمتیں / ریٹ درجہ ذیل تھے۔

نمبر شمار	تعمیر شدہ املاک کی اقسام	توضیح	قیمت (فی مربع گز)
.1	اے پلس	سنگِ مرمر، سیمنٹ والی چھت، ٹائلز وغیرہ	1400روپے
.2	اے	ٹائلز، کنکریٹ والی چھت، جھبس	1300روپے
.3	بی	ٹی آئرن، سیمنٹ والا فرش	1000روپے
.4	سی	کچے گھر	700روپے

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تعمیر شدہ املاک کا مواد جی۔15 / 3 کے متاثرین کو دے دیا جائے گا جسکی تلافی والی رقم سے 15 فیصد کٹوتی کی جائے گی نیز یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ متاثرین کو رقم کی ادائیگی تعمیر شدہ املاک کے گرائے جانے اور زمین کے قبضے کے بعد کی جائے گی۔

25- مندرجہ بالا باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، تعمیر شدہ املاک کی تلافی کا تعین کرنے کیلئے سروے / معاون معلوماتی دستاویزات تیار کرنے کیلئے، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے درجہ ذیل حکمتِ عملی اپنائی۔

الف۔ عدالتِ عالیہ، اسلام آباد کے فیصلے میں دیئے گئے اصول کی من و عن اور بعینہ تعمیل کی گئی۔

ب۔ خلائی سیاروں سے لی جانے والی سر بمہر تصاویر اور معاون مواد، ایک تیسری پارٹی یعنی اربن یونٹ، لاہور، حکومتِ پنجاب سے خریدی گئیں۔ مورخہ 30-06-2015 کے حساب

سے ہر تعمیر شدہ مِلک کے بے کم و کاست تعین کیلئے اربن یونٹ، لاہور سے سیکٹرز کے عکوس خریدے گئے اور انکی مفصل اور واضح تصاویر میں منتقلی کروائی گئی۔

ت۔ تعمیر شدہ املاک کے تعین کیلئے ہر مِلک کے ڈھکے ہوئے حصے کو، ایگزیکٹیو کمیٹی کے معین کردہ ریٹ / قیمت سے ضرب دیا گیا۔

26- مزکورہ بالا تفصیل کی روشنی میں ، مورخہ 30-06-2015 کے لحاظ سے، سیکٹر ایف۔14 میں تعمیر شدہ املاک کے تخمینے کا تعین درج ذیل ہے۔

تعمیر شدہ املاک کی تعداد	تعمیر شدہ املاک کا ڈھکا ہوا حصہ		قیمت (فی گز)	کل مالیت
231	560655.59 مربع فٹ	62295.07 مربع گز	-/1300 روپے	80,983,585

27 - مذکورہ بالا تفصیل کی روشنی میں، آئی، سی، ٹی، اسلام آباد انتظامیہ سے درخواست کی گئی کہ تعمیر شدہ املاک اور زمین کی قیمت کا اعلان اور مالکوں کو ادائیگی کی جائے تاکہ سیکٹر کیلئے زمین حاصل کی جاسکے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ آئی۔ سی۔ٹی انتظامیہ کے پاس اس مد میں ڈیڑھ ارب روپے جمع کروائے جاچکے ہیں اور اسکے ساتھ انکو ایک مالیاتی پلان بھی جمع کروایا گیا ہے جس کے تحت انکو 30 مئی، 2016 تک مزید رقم کی ادائیگی کی جائے گی تاکہ زمین کے حصول کا کام متاثر نہ ہو۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے اوپر دی گئی صورتِ حال کے تحت سکیم کی بہتری کیلئے اس معاملے کو غوروخوص سے دیکھنے اور متاثرین کیلئے قابلِ قبول ریٹ تشکیل دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ آئی۔ سی۔ٹی انتظامیہ نے جواب میں کہا کہ اوپر دیئے گئے ریٹس میں فی مربع فٹ کے حساب سے مناسب اضافہ کیا جائے کیونکہ اوپر دیئے گئے ریٹس 2006 کے تجویز کردہ ہیں۔ اسطرح متاثرین کو انکا جائز حق مل پائے گا۔ علاوہ ازیں انہوں نے درخواست کی کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ مورخہ 21-02-2014 کو من و عن نافذ کیا جائے۔

فیصلہ:۔

28- چونکہ معاملے میں تکنیکی اور مالی معاملات در پیش تھے لہذا، میسرز نیسپاک کے ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا جو اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ آئندہ آنے والے اجلاس میں پیش کرے گی۔ مزید براں یہ ہدایت کی گئی کہ کمیٹی کے اندر ایل ۔اے۔ سی اسلام آباد اور ڈائریکٹر (ٹیکنیکل)، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن بھی شامل ہونگی۔ یہ کمیٹی بی۔یو۔پیز کے ریٹ / توضیح کے معاملے کا جائزہ لے گی اور بی۔یو۔پیز کے ساخت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ریٹ / توضیح کے بارے میں اپنی سفارشات کم سے کم وقت میں پیش کرے گی۔

ایجنڈا۔6 سیکٹر جی 14 1،2،3 کے لئیے سیٹلائیٹ تصاویر کی مدد سے بی یو پی کا سروے

29- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ پاک پی ڈبلیو ڈی نے 2011،2010،2009 میں جی۔ 14 / 1،2،3 میں کچھ تعمیر شدہ املاک ، جن تک رسائی ممکن تھی اور مقامی لوگوں کا تعاون بھی حاصل تھا، کیلئے معاوضے کا تعین کیا تھا۔

30- جی۔ 14 / 1،2،3 کی وہ باقی ماندہ املاک جن کیلئے معاوضے کا تعین نہ ہو سکا، ان کیلئے ایف۔14 کی طرز پر سٹیلائٹ تصاویر سے مدد لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس مقصد کیلئے پنجاب اربن یونٹ سے رابطہ کیا گیا ہے تا کہ علاقے میں موجود تعمیر شدہ املاک کا پتہ لگایا جا سکے۔

فیصلہ:۔

31- ایگزیکٹیو کمیٹی نے ایف 14 کی طرز پر کیئے جانے والے سیٹلائیٹ سروے کو جی 14 میں بھی کرنے کی منظوری دے دی۔ تاہم سیٹلائٹ تصاویر کیلئے مقررہ تاریخ کے تعین کیلئے ایل۔اے۔سی اسلام آباد سے مشاورت کی جائے۔

ایجنڈا۔7 تعمیر نو اور ترقیاتی کام برائے سیکٹر جی۔13، اسلام آباد

32- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ تعمیر نو اور جی۔13 کے ترقیاتی کام کے سلسلے میں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے تعمیر نو کیلئے پی۔سی۔ون جس کی لاگت 1763 ملین ہے اور جی۔13 مرکز کیلئے پی۔سی۔ون جس کی لاگت 376 ملین ہے کو ڈی۔ڈبلیو۔پی سے منظور کروایا اور اس سلسلے میں 11-03-2016 کو ٹھیکیدار کی پری کوالیفیکیشن کیلئے اشتہار دیا گیا جسمیں تیس کمپنیوں نے اپنے کوائف جمع کروائے جن کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ چونکہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے پاس ٹیکنیکل عملے اور بحالی کے کام کی مشینری کی کمی کی وجہ سے بحالی کا کام متاثر ہو رہا ہے نتیجتاً متاثرین کی شکایات دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ لہذا، سیکٹر جی۔13 میں بحالی کے کام کیلئے درجہ ذیل سفارشات پیش کی گئیں۔

الف۔ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن خود ہی ٹھیکیداران منتخب کر کے ان سے کام کروائے تاہم اس سلسلے میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ٹیکنیکل ونگ کے پاس ٹھیکیداران سے کام کروانے کی استعداد نہیں ہے۔ جسکا ثبوت ماضی کے کئی ٹھیکوں / منصوبوں کی خرابی کی صورت میں سامنے آیا ہے۔

ب۔ یہ کام سی۔ڈی۔اے کو دیا جائے لیکن سی۔ڈی۔اے کے ساتھ پہلے ہی اس منصوبے کی رقوم کے تخمینے کا معاملہ زیرِ پیش ہے۔ جسکی وجہ سے سی۔ڈی۔اے سے یہ منصوبہ واپس لے لیا گیا۔

ج۔ نیشنل کنسٹرکشن لمٹیڈ (این۔ سی۔ ایل) اور ہاؤسنگ فاؤنڈیشن چونکہ ایک ہی منسٹری کے ذیلی ادارے ہیں، اسلئے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پرفارمنس اور بینک گارنٹی سے مشروط کرکے این۔ سی۔ ایل کو جی۔13 کے بحالی کے کام ڈپازٹ ورک کے طور پر دے۔ این۔ سی۔ ایل نے اس سلسلے میں مندرجہ ذیل شرائط پر آمادگی کا اظہار بھی کیا ہے

i۔ بحالی کے کاموں کی نگرانی کیلئے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کا کوئی خرچہ نہیں آئے گا۔

ii۔ این۔ سی۔ ایل تمام کام پیپرا کے قوانین کے مطابق کرے گی اور ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی جانب سے جمع کرائی گئی رقم کا مکمل ریکارڈ رکھے گی تاکہ کسی بھی موڑ پر آڈٹ کیلئے پیش کیا جا سکے۔ تاہم، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر فنانس، بلِ کی تصدیق اور رقوم کے اجراء کیلئے اپنا اختیار استعمال کر سکتے ہیں۔

iii۔ عموماً، گورنمنٹ کے ادارے جیسا کہ پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی ساڑھے چھ(6) فیصد فیس وصول کرتے ہیں۔ لیکن این۔ سی۔ ایل اس مد میں کوئی فیس نہیں لے گی اور اپنے تمام عملے اور مشینری کو بحالی کے کاموں کیلئے استعمال کرے گا۔ این۔ سی۔ ایل "بلا نفع و نقصان" کی بنیاد پر ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو اپنی خدمات فراہم کرے گا اور صرف حقیقی اخراجات ہی وصول کریگا۔

iv۔ نیز، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کسی بھی وقت بحالی کے کاموں کی نگرانی کا اختیار ہو گا۔ تاہم این۔ سی۔ ایل کے معاملے میں یہ دیکھنا ہو گا کہ کیا ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اسکو ڈیپازٹ ورک کے طور پر یہ کام دے سکتی ہے کہ نہیں۔

د۔ پاک پی۔ ڈبلیو۔ ڈی جو کہ خود بھی منسٹری آف ہاؤسنگ اینڈ ورکس کی ذیلی ادارہ ہے سے درخواست کی جائے کہ مزکورہ بالا کاموں کیلئے اپنا ایک پوراڈویژن مختص کرے جیسا کہ ماضی میں پاک پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کا ایک ڈویژن خصوصی تعلیم کے ادارے کیلئے خدمات انجام دیتا رہا۔ مذکورہ ڈویژن کیلئے درکار ملازمین کی تنخواہ، پیٹرول اور دفتری استعمال کی چیزیں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ادا کرے گا یا پھر مذکورہ کام کے عوض محکمے کو صرف ڈیپارمینٹل چارجز فیس ادا کی جائے۔ تاہم اس میں یہ معاملہ غورِ طلب ہے کہ پی ڈبلیو ڈی کے اکاؤنٹ میں موجود رقم تیس جون کو ختم ہو جائے گی۔ جو کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے لئے بحثیتِ کمپنی ٹھیک نہیں ہے۔

33۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے اِستفسار پر بتایا گیا کہ نیشنل کنسٹرکشن لمیٹڈ اپنے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی شق نمبر 15، 17 اور 18 کے مطابق سرکاری اِداروں کے ترقیاتی کام کر سکتی ہے۔ نیشنل کنسٹرکشن لمیٹڈ کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی شق نمبر 15 برائے ملاحظہ پیش کی جاتی ہے۔

"To construct, execute, carry out, equip, improve work, develop, and administer, manager or control works and conveniences of all kinds, whether for any government, public body, local authority, company or individual"

فیصلہ:

34۔ ایگزیکٹیو کمیٹی نے تمام معاملات کا بغور جائزہ لینے کے بعد سیکٹر جی-13 کی بحالی کے کام این۔ سی۔ کو ڈیپازٹ ورک کے طور پر تفویض کرنے کی بابت ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی تجویز کی اصولی منظوری دیتے ہوئے ہدایت دی کہ سنئیر جوائنٹ سیکریٹری، وزارتِ مکانات و تعمیرات کی سربراہی میں ایم ڈی-این سی۔ اور ڈی جی-ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو متعلقہ قوانین اور قواعد وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھ کر ایک معاہدے کو ترتیب دے اور کام کو آگے بڑھائے۔

ایجنڈا۔8 کراچی آفس کیلئے ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر کی اسامی کی تخلیق

35- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ اس کے 138 ویں اجلاس میں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے کراچی آفس کیلئے ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر (بی۔ایس 18) کی اسامی تخلیق کیلئے ایجنڈا زیرِ غور آیا۔ بحث و مباحثے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ معاملہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی ہیومین ریسورس (ایچ۔آر) کمیٹی کو بھجوایا جائے۔ ایچ۔آر کمیٹی نے اپنے منعقدہ اجلاس مورخہ 11-04-2016 کو سینئر جوائنٹ سیکرٹری، وزارتِ مکانات و تعمیرات کے دفتر میں نشست منعقد کی جس میں مذکورہ بالا آسامی کی تخلیق کا فیصلہ کیا گیا تاکہ کراچی میں موجودہ سکیموں اور مستقبل میں شروع کی جانے والی سکیموں کی احسن طریقے سے دیکھ بھال کی جاسکے۔

36- پروجیکٹ ڈائریکٹر (کراچی) نے ایگزیکٹو کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کراچی شہر میں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے کافی منصوبے زیرِ تکمیل ہیں۔ اس کے علاوہ کئی منصوبوں کی مستقبل کی ضروریات کے حساب سے پلاننگ جاری ہے۔ ان تمام منصوبوں کے زیرِ نظر کراچی آفس میں اور سٹاف کی ضرورت بھی ہوگی جس کیلئے ایک تجویز جمع کروائی گئی جس کے تحت فی الحال ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کی اسامی کی ضرورت نہ ہے۔

فیصلہ:۔

37- ایگزیکٹیو کمیٹی نے کراچی آفس میں ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کی اسامی کی تخلیق کا معاملہ موخر کر دیا اور یہ فیصلہ کیا کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر (کراچی) اپنے سٹاف کے بارے میں تجویز کو ایچ۔آر کمیٹی کے سامنے پیش کریں جو کہ ایگزیکٹو کمیٹی کیلئے اپنی سفارشات مرتب کرے۔

ایجنڈا۔9 ایفپرو کی موجودہ صورتحال / اہلیت کا معیار

38- ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا گیا ہے کہ سی۔ڈی۔اے بورڈ سے ایفپرو سکیم کیلئے این او سی کا معاملہ حل کے بالکل قریب ہے۔ مزید براں آڈٹ اعتراض کے ضمن میں

ایف۔اے۔آر (فلور ایریا ریشو) کی مد میں بڑھائے گئے چارجز پر مبنی آڈٹ اعتراض پر چھوٹ حاصل کر لی گئی ہے۔ سکیم دوبارہ اجرا کیلئے تیار ہے اور جلد ہی تعمیراتی کام کا آغاز کر کے وفاقی ملازمین کیلئے جاری کر دی جائے گی۔

الاٹمنٹ کیلئے اہلیت کا معیار:۔

39- ممبر شپ کی منظور شدہ شرائط کی روشنی میں یہ تجویز کیا گیا کہ اِس سکیم کے تحت جن درخواست گزاروں نے پہلے درخواستیں دی ہیں جن میں سرکاری ملازمین کی تعداد 718 ہے۔ انکو 'پہلے آیئے پہلے پایئے' کی بنیاد پر فلیٹ الاٹ کیا جائے تاہم فوقیت ان درخواست گزاروں کو دی جائے جن کے پاس کوئی سرکاری فلیٹ یا پلاٹ ملکیتی بنیادوں پر مندرجہ ذیل اداروں کی طرف سے الاٹ نہ کیا گیا ہو۔

الف۔ فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن

ب۔ پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن

ج۔ کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی

د۔ کوئی بھی سرکاری ادارہ

40- ڈائریکٹر (جے۔وی۔پی) نے ایگزیکٹو کمیٹی کو پراجیکٹ کے اہم نکات سے آگاہ کیا اور پراجیکٹ کیلئے بنائے گئے بی۔او۔کیوز میں استعمال ہونے والے آئٹم کی مقدار اور ریٹ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جو اس لئے اہم تھا کیونکہ اسی کی بنیاد پر سرکاری ملازمین اور عام پبلک لوگوں کیلئے فلیٹ کے ریٹ کا تعین ہونا تھا۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے اس بریفنگ پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔

فیصلہ:۔

41- ایگزیکٹو کمیٹی نے سرکاری ملازمین کے الاٹمنٹ کیلئے اہلیت کے معیار کی منظوری دیتے ہوئے اس پروجیکٹ پر جلد از جلد کام شروع کرنے کی ہدایات دیں۔

ایجنڈا۔10 سیکٹر جی۔13 مرکز، کلاس۔3 بازار اور جی۔11 کے چھیانوے فلیٹوں کی نیلامی

42- ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ اس کے 138 ویں اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ فیز۔5 (جی۔11/3 اور جی۔11/4) میں سی۔ڈی۔اے کے ملازمین کیلئے جو فلیٹ بنائے گئے تھیں۔ اسکے سی۔ڈی۔اے کی طرف سے چارجز پورا کرنے کے بعد سی۔ڈی۔اے کے حوالے کی جائے۔ لیکن ابھی تک سی۔ڈی۔اے کی طرف سے چارجز پورے نہیں کئے گئے اور نہ ہی انکی طرف سے کوئی جواب موصول ہوا ہے۔ اسی طرح سیکٹر جی۔13 میں کلاس۔3 بازار بھی نیلامی کیلئے تیار ہیں اور اسکا بروشر بھی تیار ہے۔

43- ایگزیکٹو کمیٹی نے اس معاملے پر اجلاس میں موجود سی۔ڈی۔اے کے نمائندے سے استفسار کیا جس نے بتایا کہ وہ اس معاملے میں کوئی بھی پوزیشن لینے سے قاصر ہے لہذا معاملہ چیئرمین سی۔ڈی۔اے کو بھیجا جائے۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے اس سے اتفاق کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ سی۔ڈی۔اے کو آخری موقع دیا جائے کہ وہ ایک ہفتہ (7 یوم) کے اندر اپنے فلیٹوں کے بارے میں فیصلہ کریں ورنہ تمام فلیٹوں کی نیلامی کر دی جائے۔

فیصلہ:۔

44- ایگزیکٹیو کمیٹی نے بغور جائزہ کے بعد مجوزہ نیلامی اور اسکے بروشر کی منظوری دے دی۔

ایجنڈا۔11 مختلف کوٹہ جات کے تحت پلاٹوں کی الاٹمنٹ کیلئے اہلیت کی دوبارہ جانچ کیلئے ایگزیکٹو کمیٹی کے 138 ویں اجلاس میں تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ

45- ایگزیکٹو کمیٹی کے 138 ویں اجلاس میں مختلف کوٹہ جات کے تحت جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی انکی سفارشات کو ایگزیکٹو کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا۔

46- ایگزیکٹیو کمیٹی کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی کہ مختلف محکموں کی کو آپریٹیو سوسائیٹیاں، ان محکموں کے کچھ ملازمین کے علاوہ پرائیویٹ ممبران پر بھی مشتمل ہوتی ہیں نیز یہ ضروری نہیں کہ ان سوسائیٹیز کو گورنمنٹ کی جانب سے مالی اعانت بھی کی جاتی ہو۔ اسلیے یہ ضروری ہو گا کہ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ان کو آپریٹیو سوسائیٹیز کی ساخت کو مدِ نظر رکھا جائے۔ اگر کوئی کا آپریٹیو سوسائیٹی حکومتی زمین پر قائم کی گئی یا اس پلاٹ کیلئے حکومت نے کسی قسم کے فنڈز دیئے ہوں تو ایسے ممبران جن کو اس قسم کی سوسائٹی سے پلاٹ ملا ہو ان کے اوپر ان ممبران کو فوقیت دی جائے جن کو کوئی پلاٹ نہ ملا ہو۔

47- اسی طرح کچھ اداروں کا ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے اندر دیے گئے کوٹہ کا بھی دوبارہ جائزہ لیا جانا ضروری ہے۔ جیسا کہ وزارتِ مکانات و تعمیرات بادی النظر میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ وزارتِ مکانات و تعمیرات کے منسلکہ اداروں کا کوٹہ اس لیے رکھا گیا کہ وہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس پر عمل درآمد کرانے میں کردار ادا کرتے تھے جیسا کہ پاک پی-ڈبلیو-ڈی نے ماضی کے مختلف پراجیکٹس میں اہم کردار ادا کیا تاہم موجودہ صورتحال میں ان اداروں کا ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس کے نافذ کرنے میں کوئی اہم کردار نہیں ہے۔ اور بعض دفعہ انھوں نے خدمات دینے سے انکار کیا لہٰذا، وزارت مکانات و تعمیرات کے کوٹہ میں سے ان منسلکہ اداروں کو دیے گئے کوٹہ پر نظر ثانی کی جائے۔

48- ایگزیکٹیو کمیٹی نے اپنے پچھلے فیصلے میں کوٹہ کی از سر نو ترتیب کرتے ہوئے میڈیا کا کوٹہ ان کی تعداد اور دوسرے عوامل کو دیکھتے ہوئے کم کر کے 1 فیصد کر دیا تھا اور اسی طرح جرنلسٹ کوٹہ 2 فیصد ہے اس پر نظر ثانی کی جائے۔

49- اوپر دی گئی صورتحال کے علاوہ ایک اور عدم توازن کی صورتحال کو ایگزیکٹو کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا کہ باقاعدہ طور پر بنائے گئے پیشہ وارانہ گروپوں / سروسز کے افسران چونکہ بلحاظِ عمر چھوٹے ہوتے ہیں اسلئے ابھی تک بلحاظِ عمر ممبر شپ (فیز۔2) کے تحت جمع شدہ درخواستوں کے اندر اس چیز کا کوئی امکان نہیں کہ ان پیشہ وارانہ گروپوں سے تعلق رکھنے والے افسران کو کوئی پلاٹ ملے۔ حالانکہ ایک عبوری اندازے کے مطابق کیٹگری دوئم اور سوئم میں ان افسران کی تعداد کل تعداد کے تقریباً نصف ہے۔ تاہم نصف تعداد کے باوجود کسی کو بھی یا بے حد کم تعداد میں پلاٹ کا ملنا انکے ساتھ زیادتی ہوگی۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے اس چیز کا بغور جائزہ لینے کے بعد یہ دیکھا کہ پیشہ وارانہ گروپس کے ارکان پہلے ہی درجہ چہارم اور پنجم کیلئے نااہل ہیں اور اوپر سے درجہ دوئم اور سوئم میں بھی عمر کے لحاظ سے انکو دیگر تمام محکموں کے افسران کے ساتھ ایک ہی لسٹ میں رکھنا انکی حق تلفی ہوگی۔ کیونکہ اس مشترکہ لسٹ کے ہوتے ہوئے انکو کبھی بھی پلاٹ نہ مل سکے گا جو کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے میمورینڈم اینڈ آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے خلاف ہوگا۔ لہذا اس عدم مساوات کا جائزہ لینا ہوگا تاکہ نہ ہی کسی خاص گروہ کو ناجائز فائدہ ہو اور نہ ہی کسی کو ناجائز نقصان ہو۔

فیصلہ:۔

50- ایگزیکٹو کمیٹی نے بغور جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسکو کوٹہ کمیٹی میں لے جایا جائے اور اسکی رپورٹ مرتب کر کے آنے والے اجلاس میں پیش کریں۔

ایجنڈا۔12 کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کرنے والے سیکورٹی گارڈز / سپروائزر کی تنخواہ کا معاملہ

51- ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اس کے 138ویں اجلاس میں سیکورٹی گارڈز / سپروائزرز کی تنخواہوں کا معاملہ مالیاتی کمیٹی کو بھیجوادیا گیا تھا۔ جس نے اپنی سفارشات پیش کر دی ہیں جسکے مطابق تجویز کیا گیا ہے کہ سیکورٹی گارڈز کی تنخواہ بنیادی سکیل۔1 اور سپروائزرز کی تنخواہ بنیادی سکیل۔7 کے مطابق یکمشت کر دی جائے۔

فیصلہ:۔

52- ایگزیکٹو کمیٹی نے فنانس کمیٹی کی رپورٹ میں پیش کردہ سفارشات کا بغور جائزہ لینے کے بعد باہمی اتفاقِ رائے سے منظوری دی۔

ایجنڈا۔13 سیکٹر جی۔14 / 1،2،3 میں مزید پلاٹ بنانے کی اجازت

53- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ سیکٹر جی۔14 / 1،2،3 میں بعض جگہوں پر قابلِ استعمال زمین موجود ہے جسکی نشاندہی کی گئی ہے چونکہ اس سیکٹر کا نقشہ سی۔ڈی۔اے سے منظور شدہ ہے لہذا ان کارآمد جگہوں پر پلاٹوں کی تخلیق کیلئے سی۔ڈی۔اے کی منظوری ضروری ہو گی لہذا سی۔ڈی۔اے سے معاملات آگے بڑھانے کی اجازت دی جائے۔

فیصلہ:۔

54- ایگزیکٹو کمیٹی نے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو جی۔14 / 1،2،3 میں میرٹ کی بنیاد پر خالی جگہوں پر جہاں ممکن ہو سکے مزید پلاٹ بنانے کیلئے سی۔ڈی۔اے سے رجوع کرنے کی اجازت دی ۔ تاہم یہ اجازت سی۔ڈی۔اے کی وضح کیے گئے پلاننگ پیرامیٹرز اور سی۔ڈی۔اے کی منظوری سے مشروط ہو گی۔

ایجنڈا۔14 رجسٹرڈ ممبران سے زمین کے حصول کے بابت رضامندی کیلئے خطوط لکھنے کی اجازت۔

55- ایگزیکٹو کمیٹی کو بریف کیا گیا کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن وفاقی ملازمین اور دوسرے مخصوص گروپوں کیلئے بغیر نفع و نقصان رہائشی سہولتیں مہیا کرتی ہے۔ یہ رہائشی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو زمین درکار ہوتی ہے جو کہ (ایل۔اے۔سی) کے ذریعے نجی مالکان سے براہ راست خریدی اور نجی شعبے کے اشتراک سے حاصل کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں یہ آگاہ کیا گیا ہے کہ زمین کی خریداری کیلئے ایک خطیر رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے مندرجہ ذیل طریقہ کار اپنانے کی حکمتِ عملی اپنائی ہے۔

ا۔ وفاقی سیکریٹریز

56- وزیراعظم پاکستان کی منظوری سے باقاعدہ بنائے گئے پیشہ وارنہ سروس / گروپوں اور سپریم کورٹ کے جج صاحبان کو ایک عدد پلاٹ (500 گز) دینے کی منظوری دی گئی۔ اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سیکٹر ایف۔14 اور ایف۔15 میں زمین مختص کی جائے گی۔ جو کہ ابھی ایکوزیشن کے مراحل میں ہے۔ اس سلسلے میں (ایل۔اے۔سی) نے سیکشن۔4 اور 17(4)(6) کے نوٹیفکیشن کے اجراء کر کے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن سے ایک خطیر رقم طلب کی ہے۔ تاکہ زمین / بی۔یو۔پی کا ایوارڈ سنایا جاسکے۔

ب۔ ممبران (فیز۔1)

57- بارہ کہو (گرین انکلیو۔1) میں ابتدائی طور پر میسر گرین ٹری کے ساتھ ایک معاہدہ کیا گیا۔ جس کے تحت انہوں نے 3244 پلاٹ دینے تھیں۔ اس سلسلے میں ابتدائی طور پر 1700 سے زائد وفاقی ملازمین کو خطوط جاری کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں میسرز گرین ٹری نے نیب

کے ثالثی کے تحت نظر ثانی شدہ نقشہ سی۔ڈی۔اے میں جمع کرادیا ہے۔ جسکے تحت 3244 پلاٹ بنتے ہیں۔ تاہم ممبر شپ (فیز۔1) جسمیں رجسٹرڈ ممبران کی تعداد 37000 سے زائد ہیں۔ اس ضمن میں ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی درخواست پر (ایل۔اے۔سی) نے 6931 کنال کا سیکشن۔4 کے تحت نوٹیفیکشن جاری کیا ہے۔ اسکے علاوہ 14611 کنال اضافی زمین کا نوٹیفیکشن (ایل۔اے۔سی) کے ساتھ زیرِ عمل ہے۔ یہ زمین حاصل کرنے کیلئے ایک خطیر رقم (ایل۔اے۔سی) کے پاس جمع کروانی ہو گی۔

ج۔ ممبران (فیز۔11)

58- وزیراعظم پاکستان کی منظوری سے سیکٹر ایف۔14 اور ایف۔15 وفاقی ملازمین اور دوسرے گروپوں کیلئے ہاؤسنگ سکیم بنانے کیلئے ملا ہوا ہے۔ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی درخواست پر (ایل۔اے۔سی) اسلام آباد نے 10628 کنال زمین کا سیکشن۔4 کے تحت نوٹیفیکشن کر دیا ہے۔ اس ضمن میں (ایل۔اے۔سی) نے لکھا ہے کہ ہاوسنگ فاؤنڈیشن کم از کم 16 ارب روپے انکے پاس جمع کروائے تا کہ زمین کے مالکان کو ایوارڈ سنا کر ادائیگی کی جاسکے۔ اسکے علاوہ بی۔یو۔پی کی ادائیگی بھی ہونی ہے۔

59- کیونکہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن بغیر نفع و نقصان کام کرتی ہے اور ممبران سے وصول کی گئی رقوم سے ہی اپنی سکیم چلاتی ہے اسلئے یہ حکمتِ عملی وضع کی گئی ہے کہ کم از کم زمین کی قیمت جو کہ (ایل۔اے۔سی) کے پاس جمع کروانی ہے وہ ممبران سے لی جائے تا کہ زمین کے حصول کے کام میں تیزی لائی جاسکے اور ممبران کو بروقت پلاٹ الاٹ کئے جاسکیں۔

فیصلہ:۔

60- ایگزیکٹو کمیٹی نے باہمی اتفاقِ رائے سے رضامندی کے خطوط مندرجہ بالا تجاویز کی روشنی میں جاری کرنے کی منظوری دے دی۔ نیز فیز-1 کے رجسٹرڈ ممبران کی کثیر تعداد کو

پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن سیکشن-IV کے علاوہ دوسرے مروجہ طریقہ کار بشمول کھلی بولی کے تحت زمین کے حصول پر بھی عمل کرے اور اپنی سفارشات ایگزیکٹو کمیٹی کے سامنے پیش کرے۔

ایجنڈا۔15 ممبر شپ فیز۔11 الیف۔14 اور الیف۔15 کے کتابچہ کے قواعد وضوابط کی منظوری

61- مجاز اتھارٹی نے ممبر شپ فیز۔11 (الیف۔14 &الیف۔15) کے کتابچہ کے قواعد وضوابط کی تیاری کے سلسلے میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس کے ممبران درج ذیل تھے۔

الف ۔ملک ظفر عباس، ڈائریکٹر (لاء)، ایچ۔ایف۔

ب۔ سید کاظم عباس، ڈپٹی دائریکٹر (اسٹیٹ)، ایچ۔ایف

ج۔ محمد علی اعوان، ڈپٹی ڈائریکٹر (اسٹیٹ)، ایچ۔ایف

د۔ عاصم امیر اسسٹنٹ مینجر (ائی۔ٹی)، ایچ۔ایف۔

62- مندرجہ بالا کمیٹی کے متعدد اجلاس منعقد ہوئے جس میں عنوان بالا ہاؤسنگ سکیم (ممبر شپ فیز۔2 الیف۔14، 15) کے کتابچہ کے قواعد وضوابط کو حتمی شکل دی گئی جو کہ ایگزیکٹو کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا۔

فیصلہ:۔

63 - ایگزیکٹو کمیٹی نے مندرجہ بالا کمیٹی کے عنوانِ بالا ہاؤسنگ سکیم (ممبر شپ فیز۔11 الیف۔14 & الیف۔15) کے کتابچہ کے قواعد وضوابط کی منظوری کو موخر کر دیا کیونکہ وزیر اعظم افس کے خط کے تحت کوٹہ جات کی تقسیم کا مرحلہ ابھی زیرِ تکمیل ہے اور اس کے لیے قائم شدہ کمیٹی کی سفارشات آنی ہیں۔

ایجنڈا۔16 میسرز عبدالستار اینڈ کمپنی (پرائیوٹ) لمیٹڈ کو سیکٹر جی۔14/3،2،1 (فیز۔4) کے موبلائزیشن ایڈوانس کی مد میں دوسری قسط کی ادائیگی

64- ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) نے ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا کہ میسرز عبدالستار اینڈ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ جو کہ (فیز۔4) سیکٹر جی۔14/3،2 کام کے بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر کر رہی ہے نے درخواست دی ہے کہ اُسے موبلائزیشن ایڈوانس کی مد میں مبلغ -/112,457,991 روپے جو کہ معاہدے کی شق 60.12 (الف) کے تحت 15 فیصد بنتا ہے کی ادائیگی کی جائے۔ مندرجہ بالا درخواست (فیز۔4) کی کنسلٹنٹ کمپنی میسرزاے سی سی (پرائیوٹ) لمیٹڈ نے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو بھجوائی ہے۔

65- ٹھیکیدار نے درخواست دی ہے کہ انکو تقریباً 56 فیصد مزید رقبہ اس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اور مجموعی طور پر اُس نے 11 کروڑ روپے کی بینک گارنٹی ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو جمع کرا دی ہے جو کہ ٹیکنیکل سیکشن اور فنانس سیکشن نے متعلقہ بینک سے تصدیق کروالی ہیں نیز یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ٹھیکیدار نے متعلقہ سیکٹر میں کام کی رفتار بھی تیز کر دی ہے۔ چنانچہ اسے موبائلزیشن ایڈوانس کی دوسری قسط جاری کی جائے۔

فیصلہ:۔

66- ایگزیکٹو کمیٹی نے اس تجویز پر غور وخوض کے بعد سیکٹر جی-14 کے ترقیاتی کاموں کی حساسیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موبلائزیشن ایڈوانس کی دوسری قسط جاری کرنے کا اصولی فیصلہ کرتے ہوئے معاملے کو فنانس کمیٹی کے سپرد کیا کہ مالیاتی ڈسپلن کے نفاذ کے لئے جامع حکمت عملی ترتیب دے۔

ایجنڈا۔17 ہاؤسنگ فاونڈیشن کے میمورینڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں ترمیم

67- ڈائریکٹر (لاء) نے ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نئی ہاؤسنگ سکیم شروع کر رہی ہے اس سلسلے میں میمورینڈم اینڈ آرٹیکل ایسوسی ایشن میں ترمیم ضروری ہے جو کہ مندرجہ ذیل شق ہے۔

"To eradicate shelterlessness for Federal Government employees (serving and retired) and other specified groups of people by the Foundation from time to time and assets as far as possible each of them to have a house at the time of his retirement or earlier, and his dependents in case of his death before retirement on such terms as the Foundation determine"

یہ تجویز کیا گیا کہ مندرجہ بالا شق کو درجہ ذیل شق سے ترمیم کر دی جائے۔

"To eradicate shelterlessness for Federal Government employees (serving and retired) and other specified groups including the general public on such terms and conditions as the Executive Committee of Housing Foundation may determine from time to time."

68- ایگزیکٹو کمیٹی نے مندرجہ بالا تجویز کا جائزلیتے ہوئے فیصلہ کیا کہ چونکہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو بنیادی طور پر وفاقی ملازمین کیلئے قائم کیا گیا تھالہذا اسکا مینڈیٹ محدود رکھا جائے تاکہ وفاقی ملازمین اور دوسرے گروہوں کو بروقت رہائشی سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔

فیصلہ:۔

69- ایگزیکٹو کمیٹی نے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے میمورینڈم اینڈ آرٹیکل اف ایسوسی ایشن میں مندرجہ ذیل ترمیم کرنے کی اجازت دی۔

"To eradicate shelterlessness for Federal Government employees (serving and retired) and other specified groups on such terms and conditions as the Executive Committee of Housing Foundation may determine from time to time."

ایجنڈا۔18 گلزارِ ہجری کراچی میں تعمیر شدہ 122 اپارٹمنٹس کیلئے جمع شدہ درخواستوں کا معاملہ

70- ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ گلزارِ ہجری کی سکیم 33 میں 400 اپارٹمنٹس تعمیر کیئے گئے جن میں سے 278 پہلے ہی الاٹ کیئے جاچکے ہیں نئے تعمیر شدہ 122 اضافی فلیٹس کے لیے حال ہی میں اخبار میں اشتہارات دیے گئے جس کے جواب میں 314 درخواستیں موصول ہوئی ہیں اس کے علاوہ 23 درخواستیں اس سے پہلے دیے گئے اشتہار کے جواب میں موصول ہوئی ہیں۔ یہ تمام درخواستیں پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر منگوائی گئیں۔

71- لہذا یہ مناسب ہو گا کہ سب سے پہلے 23 درخواست دہندگان جن کی پچھلے اشتہار کہ جواب میں درخواستیں موصول ہوئیں ان کو سب سے پہلے فلیٹس الاٹ کیئے جائیں۔ اُس کے

بعد موجودہ 314 درخواستوں میں جو سب سے پہلے موصول ہوئی ہیں اُن کو پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر الاٹمنٹ کی جائے کیونکہ اشتہار پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر لگا تھا۔

72۔ مزید برآں تمام فلیٹوں کی الاٹمنٹ کے بعد باقی ماندہ درخواست دہندگان کو یہ موقع دیا جائے کہ ان کو تازہ ترین منصوبہ بندی کے تحت پہلے والے نئے فلیٹوں میں فوقیت دی جائے۔

فیصلہ:۔

73- ایگزیکٹو کمیٹی نے باہمی مشورے سے اس تجویز کو منظور کیا۔

ایجنڈا۔19 سیکٹر جی-13 کے معاملے میں سی۔ڈی۔اے کے ساتھ جاری فنڈز کا معاملہ

74- ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ ڈی۔ڈبلیو۔پی نے اپنے اجلاس منعقدہ مورخہ 05-01-2016 میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ ہاؤسنگ فاونڈیشن جی-13 سیکٹر کے اصل PC-1 مبلغ 3106.473 ملین کو بند کر دے گی اور سی ڈی اے کے ساتھ تین ماہ کے اندر اندر کیے گئے کام اور خرچے کو ریکنسائل کرائے گی۔

75- اس سلسلے میں سی ڈی اے کے ساتھ کئی اجلاس بھی منعقد کیے گئے اور اُن کو تحریری طور پر بھی درخواست کی گئی کہ سی ڈی اے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی ادا کی گئی رقم اور خرچے کی تفصیلات سے آگاہ کرے لیکن یہ ساری کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔

76- اس سلسلے میں یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ایک مندرجہ ذیل اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دی جائے جو کہ اس معاملے کو دیکھے۔

1۔ CF&AO، وزارت ہاؤسن (چیئرمین)

2۔ ممبر فنانس سی ڈی اے (ممبر)

3۔ ڈائریکٹر سیکٹر ڈویلپمنٹ سی ڈی اے (ممبر)

4۔ ڈائریکٹر اربن پلاننگ سی ڈی اے (ممبر)

5۔ ڈائریکٹر ٹیکنیکل ہاؤسنگ فاؤنڈیشن (ممبر)

6۔ ڈائریکٹر فنانس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن (ممبر / سیکرٹری)

77- ڈائریکٹر (فنانس) ایگزیکٹو کمیٹی کو آگاہ کیا کہ فیڈرل آڈٹ (ورکس) نے سی۔ڈی۔اے کو اوپر دیئے گئے منصوبہ کیلئے جاری رقوم اور اخراجات کے کاغذات آڈٹ کیلئے پیش کرنے کیلئے لکھ دیا ہے اور امید ہے کہ جلد آڈٹ شروع ہو جائے گا۔

فیصلہ:۔

78- ایگزیکٹو کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ سی۔ڈی۔اے کو جاری رقوم کا آڈٹ ہونے کے بعد اسکو دوبارہ ایگزیکٹو کمیٹی میں پیش کیا جائے۔

ایجنڈا۔20 سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان، جناب افتخار محمد چوہدری کے پلاٹ کی الاٹمنٹ کا معاملہ

79- ایگزیکٹو کمیٹی کو بتایا گیا کہ سابق چیف جسٹس کو زیرِ سکیم "وفاقی سیکریٹریوں اور سول ملازمین کیلئے سہولیات" ایک عدد پلاٹ الاٹمنٹ آفر کیا گیا۔ الاٹمنٹ کی یہ آفر 2009 میں وزیراعظم پاکستان کی طرف سے منظور کردہ سکیم کے تحت کی گئی جو کہ پرنسپل سیکریٹری برائے وزیراعظم نے بحوالہ خط نمبر 176(PS,PM)/08 مورخہ 11-01-2008 جاری کیا۔ اس حوالہ کے ضمن میں ڈپٹی رجسٹرار، سپریم کورٹ اف پاکستان نے اپنے خط نمبر F-1(33)/2009-SC (A) مورخہ 10-08-2009 کو مطلع کیا:۔

"that the honorable Chief Justice of Pakistan has declined for the time being to accept the offer made by you in your d.o No. PS/Secy(H&W)/2/2009 dated 10-08-2009 for allotment of

plot No. 45-D, (measuring 60'x90') Sector I-8/2, Islamabad in his favour as his lordship had never asked for it, therefore, the said offered may be withdrawn immediately under intimation to this office"

80- بعد ازاں، ڈائریکٹر (اسٹیٹ)، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے ڈائریکٹر جنرل کی منظوری سے پلاٹ نمبر114۔اے، گلی نمبر7، سیکٹر ڈی۔12/2 بابت بنام جناب چیف جسٹس نشاندہی کی۔ بعد ازاں ڈپٹی رجسٹرار، سپریم کورٹ آف پاکستان نے بذریعہ خط نمبر F-1/33/2009(SCA) مورخہ 28-11-2013 ہاوسنگ فاؤنڈیشن کو مطلع کیا کہ عزت مآب کو قبل ازیں پلاٹ نمبر45-ڈی، سیکٹر ائی۔8/2، اسلام آباد کی آفر ہوئی تھی لہذا مذکورہ پلاٹ کی الاٹمنٹ کا معاملہ فائنل کیا جائے۔

81- چونکہ پہلے آفر کردہ الاٹمنٹ جناب عزت مآب کی جانب سے لینے سے انکار کیا گیا اور پلاٹ نمبر114۔اے(سائز600 گز) گلی نمبر۔07، سیکٹر ڈی۔12/2، اسلام آباد کو ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے محفوظ کیا ہے۔ اسلئے ڈپٹی رجسٹرار(ایڈمن)، سپریم کورٹ آف پاکستان نے درخواست کی کہ عزت مآب چیف جسٹس اف پاکستان کو "وفاقی سیکریٹریوں اور سول ملازمین کیلئے سہولیات" کے تحت پلاٹ کی الاٹمنٹ کے طریقہ کار کو مکمل کریں اسلئے اس کیس کو توجہ / منظوری کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ تاہم اس کیس کی منظوری مکمل نہیں ہوئی۔

82- موجودہ ڈپٹی رجسٹرار (ایڈمن)، سپریم کورٹ آف پاکستان کے خط نمبر F-1/34/2009-SCA مورخہ 20-04-2016 کے تحت درخواست کی ہے کہ رہائشی پلاٹ کے الاٹمنٹ کے طریقہ کار کو "وفاقی سیکریٹریوں اور سول ملازمین کیلئے سہولیات" کے تحت اور وزیر اعظم سیکریٹریٹ کے خط مورخہ 11-01-2008 سابق چیف جسٹس جناب افتخار محمد چوہدری کے نام الاٹمنٹ کے معاملے کو نمٹایا جائے۔ تاہم یہ باور کرایا جاتا ہے کہ

پلاٹ نمبر 114۔اے، گلی نمبر 07، سیکٹر ڈی۔12/2، اسلام آباد عزت مآب کیلئے محفوظ ہے۔

فیصلہ:۔

83- ایگزیکٹو کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ چونکہ پہلے آفر کردہ الاٹمنٹ جناب عزت مآب افتخار محمد چوہدری، سابق چیف جسٹس آف پاکستان لینے سے انکار کر چکے ہیں لہذا ڈپٹی رجسٹرار (ایڈمن)، سپریم کورٹ آف پاکستان کے خط میں کی گئی درخواست قابلِ عمل پزیرائی نہیں لہذا بزریعہ مراسلہ رجسٹرار سپریم کورٹ آفس کو ایگزیکٹو کمیٹی کے فیصلے سے آگاہ کیا گیا تاہم اس امر کا خاص خیال رکھا جائے کہ مزکورہ پلاٹ ججز کوٹہ کے تحت ہی رجسٹرار آفس کی ہدایات کی روشنی میں اگلے سینئر ترین جج کو پرائم منسٹر پیکج کے تحت الاٹ کیا جائے۔

ایجنڈا۔21 قانونی اداروں کے ملازمین کا سیکٹر ایف۔14 میں پلاٹوں کے ریٹ کا معاملہ

84- ایگزیکٹو کمیٹی کو بریف کیا گیا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے مطابق کچھ پلاٹوں کا کوٹہ جی۔14 ہاؤسنگ سکیم میں قانونی اداروں کیلئے مختص کیا گیا تھا۔ جس کی الاٹمنٹ انکے اپنے اداروں کی سفارشات کے تحت کر دی گئی تھی۔

85- اوپر دیئے ہوئے فیصلے کے مطابق فیز۔4 میں قانونی اداروں کے اپنے اپنے محکموں سے لوگوں نے درخواستیں جمع کروائیں۔ ان محکموں کے لوگوں کی تفصیلی فہرست انکو دوبارہ بھیجی جن لوگوں کے ناموں کو پلاٹوں کیلئے سفارش کرنی تھی۔ انکی سفارشات آنے پر ان محکموں کے لوگوں کو الاٹمنٹ کر دی گئی۔

86- تاہم 8 ملازمین جن کا تعلق سینٹ سیکریٹیٹ، نیشنل اسمبلی اور الیکشن کمیشن آف پاکستان سے تھا وہ درخواستیں جمع کروانے کی تاریخ پر ریٹائرڈ ہو چکے تھے۔ اس لئے ان کے

محکموں نے انکے نام الاٹمنٹ کیلئے نہیں بھیجے۔ان ملازمین نے ہائی کورٹ میں کیس ڈائر کر دیا ۔وہ کیس سپریم کورٹ تک ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے خلاف ہوتا چلا گیا اور انکے کوٹہ سے بھی پلاٹ ختم ہو چکے تھے ۔ انکو اطلاع دی گئی کہ جی۔ 14 میں پلاٹ دستیاب نہیں ہے اور انکوایف۔14 میں پلاٹ دیئے جائنگے۔انہوں نے تسلیم نہیں کیا اور ہائی کورٹ میں توہین عدالت کا کیس کر دیا۔ہائی کورٹ نے ڈائریکٹر (لاء)، ہاوسنگ فاؤنڈیشن کو ذاتی طور پر بلایا اور ہدایت دی کہ انکو جی۔14 کے ریٹ پر ایف۔ 14 میں پلاٹ الاٹ کئے جائے۔ ڈائریکٹر (لاء) نے معزز عدالت کو بتایا کہ یہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کیلئے ناممکن ہے۔ہائی کورٹ نے ہدایت جاری کی کہ انکا کیس بورڈ کی میٹنگ میں لے جایا جائیں۔

فیصلہ:۔

87- ایگزیکٹو کمیٹی نے فیصلہ دیا کہ چونکہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن "بغیر نفع بغیر نقصان" کی بنیاد پر کام کرتی ہے لہذا کسی بھی صورت میں سیکٹر ایف۔14،15 میں پلاٹ سیکٹر جی۔14 کے ریٹ پر دینا ممکن نہیں۔

ایجنڈا۔22 وکلاء کی سپیشل فیس بڑھانے کا معاملہ

88- بورڈ آف ڈائریکٹر نے پہلے 132 ویں اجلاس میں وکلاء کی معمول کے کیسز کی فیس بڑھانے کی منظوری دی تھی جو کہ درجہ ذیل ہیں۔

ا۔ سپریم کورٹ 50000ہزار

ب۔ ہائی کورٹ 20000ہزار

ج۔ سول کورٹ 15000ہزار

89- اب خصوصی کیسز میں ڈائریکٹر جنرل، ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو 5 لاکھ تک کورٹ کی فیس کی منظوری کیلئے اجازت دی جائے۔

فیصلہ:۔

90- ایگزیکٹو کمیٹی نے اوپر دی گئی تجویز کی منظوری دے دی۔

ایجنڈا۔X-I ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی سکیموں میں ناجائز تجاوزات کیلئے اقدامات

91- قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کے اجلاس مورخہ 01-04-2016 اور سینٹ سٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس مورخہ 03-05-2016 نے ہدایات دی ہے کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اپنے تمام جاری سکیموں میں ناجائز تجاوزات جیسا کہ غیر قانونی تعمیرات، کھوکھاجات اور عوامی بہبود کی جگہوں پر غیر قانونی تعمیرات کو ایک مہینے کے اندر اندر ختم کیا جائے اور اسکے لئے پالیسی بھی مرتب کی جائے۔

92-ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پہلے سے ہی ناجائز تجاوزات کو ختم کرانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے اور ان تمام غیر قانونی تعمیرات کے مالکان کو نوٹسیز بھی جاری کر چکی ہیں جن میں رہائشی گھروں میں تجارتی استعمال، کھوکھاجات اور غیر قانونی مساجد اور منظور شدہ نقشے سے ہٹ کر تعمیرات وغیرہ شامل ہے۔ جسکی اصولی منظوری درکار ہے۔

فیصلہ:۔

93۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی تجویز کردہ حکمتِ عملی سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے مزید ہدایت دی کہ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے تمام سکیموں بالخصوص سیکٹر جی۔ 13 میں ہر قسم کی تجاوات کا فی الفور خاتمہ کیا جائے اور کسی بھی قسم کے نان کنفارمنگ (غیر متعلقہ) استعمال کی حوصلہ شکنی کیلئے جامع حکمتِ عملی ترتیب دے کر اس پر سختی سے عمل در آمد یقینی بنایا جائے تاکہ سپریم کورٹ کے فیصلہ پر من وعن عمل در آمد ممکن ہو۔

94۔ ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس شکریے کے ووٹ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔